PART 3: Comprehension

PASSAGE A

درج ذیل عبارت کو پڑھیں اور پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

تجارت، ملازمت، مزدوری، زراعت، صنعت و حرفت وغیرہ مشہور ذرائع معاش ہیں لیکن ان سب میں تجارت افضل پیشہ ہے۔ ہمارے رسول اکرم اور بعض صحابہ کرام بھی تجارت کیا کرتے تھے اور اسلام کے دنیا میں پھیلنے کا ایک سبب یہ بھی تھا۔

تجارت آدمی کو کفایت شعار بناتی ہے۔ مستقل مزاجی سکھاتی ہے۔ تجارت میں آدمی کو پوری آزادی ہوتی ہے۔ وہ اپنے شوق سے کام لیتا ہے۔ جب چاہا کام کیا، جب چاہا آرام کیا نہ افسر کا ڈر نہ چھٹی کا انتظار اور پھر دنوں میں دولت کے انبار!

تجارت سے کسی فرد واحد ہی کو فائدہ نہیں پہنچتا بلکہ اس سے ملک بھی خوشحال ہو جاتا ہے۔ بے کاری نام کو نہیں رہتی اب تو ریل گاڑیوں اور جہازوں کی وجہ سے تجارت دن دوگنی رات چوگنی ترقی کر رہی ہے۔

تعلیم یافتہ نوجوان ہمت کریں، اپنے ہاتھ سے کام کرنا سیکھیں۔ تجارت کے اصولوں کو ذہن نشین کریں۔ سو دو سو کی ملازمت قطع نظر کر کے تجارت شروع کریں۔ بزدلی، کمزوری، جھجک، شرم دب کو بالائے طاق رکھ دے تو ساری بے کاری، ساری نحوست آج بھی دور ہو سکتے ہیں۔

قیام پاکستان کے بعد ہم نے بھی تجارت کے میدان میں خاصی ترقی کی ہے۔ چمڑا، روئی اور دوسری خام اجناس کی وجہ سے پاکستان کو دنیا بھر میں نمایاں حیثیت حاصل ہے۔ اب ہماری درآمد و برآمد میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ تجارت ہی ایک ایسی سیڑھی ہے جس کے ذریعے قومیں بام عروج پر پہنچتی ہیں۔ اکبر الہ آبادی نے کیا خوب کہا ہے۔

پاتی ہیں قومیں تجارت سے عروج

بس یہی ان کے لیے معراج ہے

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات ممکن حد تک اپنے الفاظ میں دیجیے۔

1 تجارت دوسرے پیشوں سے بہتر کیوں ہے؟
[2]

----

2 ایک تاجر معاشرے کی بہتری پر کیسے اثر کر سکتا ہے؟
[2]

----

3 یہ کس حد تک درست ہے کہ کسی ملک کی ترقی کا راز اچھی تجارت ہے؟

[3]

----

4 پاکستان کی تجارتی ترقی کے اسباب کیا ہیں؟
[2]

----

5 مصنف تجارت کو کیوں نمایاں حیثیت دیتا ہے؟
[2]

----

6 --

آپ اپنے دوستوں کو کون سا کام کرنے کا مشورہ دیں گے اور کیوں؟ [4]

سوال نمبر 7: مندرجہ ذیل کسی ایک عنوان پر مضمون تحریر کریں۔ (دوسو) الفاظ پر مشتمل (15)

کتب بینی یا تعلیم نسواں